ان سبھی اشعار میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا بھی گیا ہے اور آپ سے مدد بھی مانگی گئی ہے۔

معلوم ہوا کہ نبی کو پکارنا نہ تو شرک ہے نہ بدعت ہے ورنہ امام زین العابدین، امام اعظم ابو حنیفہ، امام بصیری، مولانا جامی وغیرہ ایسا نہ کرتے۔

اہل مدینہ کا عمل

امام علامہ شہاب خفاجی مصری نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض میں نقل کرتے ہیں:

ھذا معاھدہ اھل المدینہ

یہ اہل مدینہ کا طریقہ ہے کہ مصیبت کے وقت وہ یا محمداہ! پکارتے ہیں۔

ابن عمر کا عمل

امام بخاری اپنی کتاب ادب المفرد میں نقل کرتے ہیں:

ابو نعیم روایت کرتے ہیں ابو صفیان سے وہ ابو اسحاق سے وہ عبد الرحمن بن سعد سے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا پیر سن ہو گیا تو کسی نے ان سے کہا کہ اسے یاد کرو جسے سب سے زیادہ محبت کرتے ہو تو انہوں نے یا محمد! پکارا۔

ایک اعتراض کا جواب

سوال : قران میں ہے، وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ۔ اور اللہ کے سوا اسے نہ پکارو جو نہ تیرا بھلا کرسکے نہ برا

جواب : اس اور اس طرح کی دوسری آیات میں جہاں کہیں بھی لفظ دعا آیا ہے وہاں سے مراد عبادت کرنا ہے پوجنا ہے (دیکھو جلالین وغیرہ)، یہ بات اس آیت سے بھی وضح ہوتی ہے: وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور جو اللہ کے سوا کسی رب کو پکارے (عبادت کرے)

مطلب صاف ہوا کہ صحیح ترجمہ یہ ہے "اور اللہ کے سوا اسے نہ پوجو۔۔۔"

معلوم ہوا کہ اللہ کے سوا کسی کو اللہ سمجھ کر پکارنا شرک ہے نہ کہ صرف پکارنا۔ اور ہم اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یا اولیاء کو اللہ کا بندا سمجھ کر پکارتے ہیں نہ کہ خدا۔ تو یہ شرک نہیں ہو سکتا۔

An Najm Islamic Media

قرآن، حدیث وفقہ کے مسائل کو عام کرنے اور عام مسلمانوں کو اپنے دین سے آشنا کرانے کی ایک کوشش کا نام ہے **النجم اسلامک میڈیا** جو کہ یوٹیوب کے ذریعہ پیغامِ اسلام کو عام کر رہی ہے۔

اس چینل کو سبسکرائب کر کے آپ سن سکیں گے اصلاحی بیانات، فقہی مسائل، درسِ قران، درسِ حدیث، تلاوتِ قران، نعت ومنقبت اور عشقِ مصطفی کا جام پلاتے توئے پن کیف خصوصی بیانات۔ جید علما ومفتیانِ کرام کی زیرِ نگاہ داشت یہ سبھی مسلمانوں کے لئے ایک آسان ذریعہ ہے قران، حدیث وفقہ سیکھنے کا۔

تو ابھی یوٹیوب پر **النجم اسلامک میڈیا**

(An Najm Islamic Media)

کو سبسکرائب کریں۔

حضراتِ گرامی! اسی طرح کی اور بھی بہت سی دینی کتابیں، فولڈر، رسائل، پیمفلٹ وغیرہ زیرو پروفٹ پر ہماری طرف سے چھاپے جاتے ہیں اور مفت میں تقسیم کئے جاتے ہیں اگر آپ انمیں تعاون یا اشتہار دینا چاہتے ہیں تو ہم سے اس نمبر

9837777689

پر رابطہ قائم کریں۔

اللہ تعالی اپنے حبیب کے صدقے دین کی خدمت کرنے کا جذبہ عطا فرمائے

آمین۔



الصّلوٰۃ والسّلامُ علیک یا رسول اللہ
وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ



پکارو

یا رسول اللہ ﷺ

- ★ قرآن سے ثبوت
- ★ حدیث سے ثبوت
- ★ فرشتوں کا عمل
- ★ بزرگوں کا عمل
- ★ اہلِ مدینہ کا عمل
- ★ ابنِ عمر کا عمل

پیشکش

اہلِ سنت وجماعت

شائع کردہ

النجم اسلامک میڈیا

8527632019,9837777689

پیش لفظ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حمد ہے اس پاک رب کی جس نے عالم پر احسانِ عظیم کیا اپنے حبیب کو بھیجکر اور کروڑوں درود پیارے آقا پر جو تمام عالم کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے۔

حضرات! ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے محبوب ہیں اور نائبِ کل ہیں اور اللہ نے آپ کو تمام جہان کا مالک بنایا اور ہمارے نفع نقصان کا مالک بنایا۔ ایک قدیم زمانے سے یہ امت اپنے غیب داں نبی کو پکارتی آئی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارنا یہ قران، حدیث، ملائکہ کے عمل، صحابہ کے عمل اور اکابرینِ امت کے عمل سے ثابت ہے۔ یاد رہے کہ جب امت میں سے کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارتا ہے تو وہاں پکارنے سے مراد مدد چاہنا ہوتا ہے۔

جب ہم آگے ثابت کریں گے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دور و پاس، قبل و بعدِ وصال پکار سکتے ہیں تو دو باتیں اپنے آپ ثابت ہو جاتی ہیں، ایک یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حیاتِ حقیقہ کے ساتھ زندہ ہیں اور دوسری یہ کہ آپ حاضر و ناظر ہیں۔

اللہ حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین۔

قران سے ثبوت

قران میں اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی جگہ نداء دی ہے۔ کہیں یاایہا النبی (اے غیب بتانے والے)، کبھی یاایہا الرسول (اے رسول)، کہیں یاایہا المزمل (اے چادر پوش)، کبھی یاایہا المدثر (اے بالاپوش)، ان سبھی آیات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا گیا ہے۔ قران نے دیگر نبیوں کو بھی پکارا مگر انکے نام سے جیسے یا عیسی یا موسی یا آدم یا یحیی مگر پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو پیارے پیارے القاب سے پکارا گیا۔ یہی نہیں بلکہ اللہ نے اپنے حبیب کو پکارنے کا ادب مسلمانوں کو سکھایا، فرمایا۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

ترجمہ : رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسا تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

اس آیت میں تعلیم دی گئی کہ اگر محبوب کو پکارو تو اچھے القاب سے پکارو یا رسول اللہ کہو یا نبی اللہ کہو یا حبیب اللہ کہو۔ واضح ہوا کہ رسول کو پکارنا قران سے ثابت ہے۔

حدیث سے ثبوت

ابنِ ماجہ شریف بابا الصلاۃ الحاجات میں:

حضرتِ عثمان بن حنیف سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور یوں دعاء کی:

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم نبئ رحمت کے ساتھ متوجہ ہوتا ہوں۔ یا محمد! میں نے آپ کے ذریعہ سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت میں توجہ کی تاکہ پوری ہو۔ اے اللہ میرے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت قبول فرما۔ یہ دعاء امت کو سکھائی گئی جس میں پکارنا بھی ہے اور مدد مانگنا بھی۔

مسلم جلد دوم باب حدیثِ ہجرۃ میں:

حضرتِ براء سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ پاک داخل ہوئے۔

فصعدا الرجال والنساء فوق البیوت و تفرق العلمان والخدام فی الطرق ینادون یا محمدیا ر رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ

تو عورتیں اور مرد گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے اور بچے اور غلام گلی کوچوں میں متفرق ہوگئے نارے لگاتے تھے

یا محمد! یا رسول اللہ! یا محمد! یا رسول اللہ!

اس حدیث سے نارئے رسالت کا ثبوت ملتا ہے اور ثابت ہوتا ہے کہ صحابہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارتے تھے۔

فرشتوں کا عمل

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارنا یہ فعلِ ملائکہ سے بھی ثابت ہے جیسے کہ مشکاۃ شریف کی سب سے پہلی حدیث میں ہے کہ جب جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو عرض کی۔

یا محمد! میں آپ کو اسلام کی خبر دینے آیا ہوں۔

اور اسی مشکاۃ کے بابِ وفاتِ نبی میں ہے کہ جب وفات کے وقت ملک الموت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو عرض کی۔

یا محمد! بیشک اللہ نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے۔ ان حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے کہ فرشتوں نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا ہے۔

بزرگوں کا عمل

قدیم زمانے سے علماءِ امت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارتے آئے ہیں اور اپنے اپنے طور پر اس اپنے کلام میں اس بات کا ذکر کرتے آئے ہیں۔

قصیدہ بردہ سریف میں :

یا اکرم الخلق مالی من الوذ بہ   سواک عند حلول الحادث العمم

اے بہترین مخلوق آپ کے سوا میرا کوئی نہیں،

کہ مصیبتِ عامہ کے وقت جس کی پناہ لوں

امام زین العابدین اپنے قصیدہ میں :

یا رحمۃ للعلمین ادرک لزین العابدین

محبوس ایدی الظلمین فی موکب والمزدحم

اے رحمۃ للعلمین زین العابدین کی مدد کو پہونچو،

وہ اس اژدہام میں ظالموں کے ہاتھوں میں قید ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہ اپنے قصیدہ میں :

یا سید السادات جئتک قاصدا   ارجو رضاک واحتمی بحماک

اپنے پیشواؤں کے پیشوا میں دلی قصد سے آپ کے حضور آیا ہوں،

آپ کی رضا کا امیدوار ہوں اور اپنے آپ کو اپ کی پاہ میں دیتا ہوں۔

مولانا جامی فرماتے ہیں :

ز مجوری بر آمد جان عالم   ترحم یا نبی اللہ ترحم

نہ آخر رحمۃ للعلمینی   ز محروماں چرا فارغ نشینی

جدائی سے عالم کی جان نکلی جارہی ہے، یا نبی رحم فرما اور رحم فرماؤ،

کیا آپ رحمۃ للعلمین نہیں ہو؟ پھر ہم مجرموں سے کیوں فارغ ہوئے بیٹھے۔